218

آیات نمبر 69 تا 79 میں یوسف علیہ السلام کے کہنے پر اگلے سال غلہ حاصل کرنے کے لئے سب بھائیوں کا دوبارہ مصر آنا۔ واپسی پر تلاشی کے دوران حضرت یوسف کے سگے بھائی کے سامان میں سے ایک پانی کے پیالہ کا برآمد ہونا اور اسے دربار میں روک لئے جانا۔

وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا
تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ اور جب یہ لوگ دوبارہ یوسف علیہ السلام کے پاس
پہنچے تو یوسف علیہ السلام نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس ٹھہرایا اور اس سے کہا کہ
میں تمہارا بھائی یوسف ہوں، ہمارے یہ بھائی جو سلوک کرتے رہے ہیں اب اس پر
پریشان نہ ہونا ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ
اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ پھر جب یوسف نے
بھائیوں کی روانگی کے وقت ان کا سامان تیار کر دیا تو ایک پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے
سامان میں رکھ دیا، پھر جب قافلہ روانہ ہوا تو شاہی خدمتگاروں میں سے ایک نے پکار
کر کہا کہ اے قافلہ والو! یقیناً تم ہی چور ہو ﴿٧٠﴾ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَیْهِمْ مَّا ذَا
تَفْقِدُوْنَ قافلہ والوں نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا کہ تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ہے
؟ ﴿٧١﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِیْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ
زَعِیْمٌ شاہی کارندے نے کہا کہ ہمیں بادشاہ کا پیمانہ نہیں ملتا اور جو اس پیمانہ کو لے
کر آئے گا اسے ایک اونٹ کے برابر غلہ انعام میں دیا جائے گا اور میں اس انعام کا
ضامن ہوں ﴿٧٢﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَ مَا
كُنَّا سٰرِقِیْنَ وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم! تم لوگ جانتے ہو کہ ہم تمہارے ملک



میں فساد کرنے کی غرض سے نہیں آئے اور نہ کبھی چوری کرنا ہمارا شیوہ تھا ﴿٧٣﴾ قَالُوْا
فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ کارندوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ثابت
ہوئے تو چور کی کیا سزا ہو گی؟ ﴿٧٤﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ
جَزَآؤُهٗ ؕ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے کہا کہ جس کے سامان میں سے وہ برتن
پایا جائے خود اس کو ہی سزا کے طور پر رکھ لیا جائے كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ
ہم تو اپنے ہاں ایسے چوروں کو اسی قسم کی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٧٥﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ پھر اپنے بھائی سے پہلے
باقی بھائیوں کے سامان کی تلاشی لی اور آخر میں اپنے بھائی کے سامان کی تلاشی لے کر
اس میں سے پیالہ نکال لیا كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ
دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اس طرح ہم نے یوسف علیہ السلام کو وہ تدبیر
سکھائی جس سے وہ اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھ سکتا تھا ورنہ بادشاہ مصر کے قانون کی رو
سے وہ اپنے بھائی کو نہیں روک سکتا تھا سوائے یہ کہ اللہ ہی ایسا چاہے نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَآءُ ؕ ہم جس کو چاہتے ہیں اس کے درجے بلند کر دیتے ہیں وَ فَوْقَ كُلِّ
ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ اور ہر صاحب علم کے اوپر اللہ کی ذات موجود ہے جس کا علم ہر چیز
کا احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿٧٦﴾ قَالُوْۤا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ
اس پر ان بھائیوں نے کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہے تو کچھ عجب نہیں، کیونکہ اس کا
ایک اور بھائی بھی پہلے چوری کر چکا ہے فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا

لَهُمْ ۚ یہ سن کر یوسف علیہ السلام خاموش ہو گئے اور ان کے سامنے کوئی رد عمل
ظاہر نہ کیا قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ لیکن اپنے دل
میں کہا کہ تم تو چوروں سے بھی بدتر ہو اور جو الزام تم لگا رہے ہو اس کی حقیقت اللہ
خوب جانتا ہے ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ
اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ ان بھائیوں نے کہا کہ اے عزیز مصر! اس کے والد بہت بوڑھے
ہیں، آپ اس کو چھوڑ دیجئے اور اس کی جگہ ہم میں سے کسی ایک کو رکھ لیجئے اِنَّا
نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ بہت نیک نفس انسان
ہیں ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ
اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اللہ کی پناہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جس کے
پاس ہم نے اپنا گمشدہ مال پایا ہے اس کی جگہ کسی اور کو پکڑ لیں، اگر ایسا کیا تو ہم بڑے
بے انصاف قرار پائیں گے ﴿۷۹﴾ ع رکوع [۹]

[# 218]

In verses 69 to 79, upon Joseph's invitation, all the brothers returned to Egypt the following year to procure grain. During a search upon their departure, a drinking cup was found in the belongings of Joseph's younger brother. This led to his detention in the court.

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾

And [when they returned] and entered [in the court of] Joseph, he took his [full] brother aside and said to him, "I am indeed, your brother Joseph. Do not be grieved about how our brothers have been treating us".

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾

So, when Joseph provided them with their supplies [and they were about to depart], he [secretly] placed a [royal] drinking bowl in his [real] brother's baggage. Afterwards, [when the caravan set out], one of the royal servants shouted, "O people of the caravan! You are indeed thieves."

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾

The people of the caravan turned towards him and asked, "What have you lost"?

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا
بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾

[The royal servant] said, "We do not find the king's measuring cup. And whoever brings it, will be rewarded with camel's load [of grain], and I guarantee this reward".

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا
كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾

They said, "By God! You know that we did not come to your land to spread corruption, nor have we ever been thieves".

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾

The Royal servants said, "What will be the punishment [for the thief] if you are proven to be lying"?

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ

Joseph's brothers said, "Whoever is found with the cup in his baggage, he [himself] shall be held as punishment".

كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾

We usually give such a punishment to wrongdoers [in our land.]

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ

Then Joseph first searched the belongings of the other brothers before his own brother. And finally, he pulled the [royal] cup from his brother's baggage.

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ

Thus, we taught Joseph a strategy [by which he could keep his brother with him]; otherwise, according to the laws of the king [of Egypt], he could not have detained his brother, except as Allah had willed.

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

We raise in rank whomever We so will.

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾

And above everyone who has knowledge, is the [One, who is] All-Knowing.

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

[Upon this, the brothers] said, "If he has [now] stolen, [it is not surprising], for one of his [full] brothers had also stolen before".

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

[Upon hearing this], Joseph remained silent and did not show any reaction in front of them.

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾

But in his heart, he said, "You are even worse than that, and Allah is well aware of the truth of the accusations you are making".

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ

The brothers said, "O governor of Egypt! His father is very old; [so please release him and] take one of us in his place instead".

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ

Indeed, we see that you are a very kind-hearted person.

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ رکوع[۹]

Joseph said, "I seek refuge in Allah! How could we take someone else, in place of the one with whom our missing property was found? If we did that, we would indeed be unjust".